سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبیؒ کی

انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون کا اردو ترجمہ

اُمّ السِیَر

مع اضافات

سیرۃ حلبیہ اردو

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمیؒ فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 2631861

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی مایہ ناز عربی تصنیف کا اردو ترجمہ

اُمّ السِیَر

مع اضافات

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون 2631861

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : مئی ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : ۵۲۳ صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

"میں ابوالحسن ہوں۔ اگر وہ دیکھنے والا شخص اس واقعہ پر چار گواہ نہ پیش کر سکا تو میں اس کو قتل کر دیتا۔!"

آنحضرت ﷺ کی حضرت الیاس سے ملاقات...... بہر حال یہ بات قابل غور ہے۔

کتاب خصائص کبریٰ میں ہے کہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کی ملاقات حضرت الیاسؑ سے ہوئی۔ چنانچہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک روز اچانک ہم نے ایک آواز سنی جو یہ کہہ رہی تھی۔

"اے اللہ! مجھے محمد ﷺ کی امت مرحومہ و مغفورہ و مستجاب میں سے بنادے۔! یعنی اس امت میں سے جس پر رحمت اور جس کی مغفرت کے لئے آنحضرت ﷺ نے دعا فرمائی اور آپ کی یہ دعا مقبول ہوئی)۔"

آنحضرت ﷺ کا امتی بننے کی آرزو...... یعنی مجھے اس امت محمدی میں سے بنادے جس پر تیری رحمت و مغفرت کا وعدہ ہے اور جس کی دعائیں تیرے یہاں مقبول ہیں۔

یہ آواز سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"اے انس! دیکھو یہ کیسی آواز ہے۔!"

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اس حکم پر میں گیا اور پہاڑوں میں داخل ہوا۔ وہاں میں نے ایک شخص کو دیکھا جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا اور جس کا سر اور داڑھی بالکل سفید تھی اور اس شخص کا قد تین سو گز سے بھی زیادہ تھا۔

آنحضرت ﷺ سے ملنے کی خواہش...... اس شخص نے مجھے دیکھ کر پوچھا کہ کیا تم رسول اللہ ﷺ کے خادم ہو۔

میں نے کہا۔ ہاں! ۔ اس شخص نے کہا۔

"آنحضرت ﷺ کے پاس واپس جاؤ اور آپ کو میرا سلام پہنچا کر عرض کرو کہ آپ کا بھائی الیاس آپ سے ملنا چاہتا ہے۔!"

پہاڑوں میں ملاقات...... چنانچہ میں نے واپس آکر رسول اللہ ﷺ کو اس واقعہ کی خبر دی (اور وہ پیغام پہنچایا) آنحضرت ﷺ خود چل کر وہاں آئے ، میں آپ کے ساتھ تھا۔ جب ہم ان بزرگ کے قریب پہنچے تو آنحضرت ﷺ آگے ہو گئے اور میں آپ کے پیچھے ہو گیا۔ اس کے بعد دونوں نے بہت دیر تک باتیں کیں۔

دونوں نبیوں کے لئے آسمانی کھانا...... اسی وقت ان دونوں پر آسمان سے کوئی چیز نازل ہوئی جو مسافر کے کھانے کی طرح تھی پھر آنحضرت ﷺ نے مجھے بھی بلایا اور میں نے دونوں کے ساتھ تھوڑا سا کھایا تو دیکھا کہ کھانے میں سانپ کی چھتری یعنی کماہ MUSH ROOM (جو ایک ترکاری ہوتی ہے اور سفید رنگ کی چھتری کی طرح اگتی ہے)نیز کھانے میں انار ، مچھلی کھجور اور اجوائن تھی۔ جب میں کھا چکا تو وہاں سے اٹھ کر ایک طرف جا کر کھڑا ہو گیا۔

الیاس کی آسمانوں میں واپسی...... اس کے بعد ایک بدلی آئی جو ان بزرگ کو اٹھا کر لے گئی۔ میں اس بدلی میں سے بھی ان کے کپڑوں کی سفیدی کو دیکھ رہا تھا (یعنی ان کے لباس کی سفیدی اس قدر چمکدار اور صاف تھی کہ بدلی میں سے بھی وہ علیحدہ نظر آرہی تھی جبکہ بادل کا رنگ خود بھی اکثر سفید ہوتا ہے)

علامہ حافظ ابن کثیر نے کہا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اور بہت سی وجوہ سے صحیح حدیثوں کے مخالف ہے۔ انہوں نے اس پر بہت لمبی بحث کی ہے۔ مگر حاکم پر تعجب ہے کہ انہوں نے کیسے بخاری و مسلم کی صحیح حدیثوں پر اس کا اضافہ کر دیا ہے کیونکہ یہ ان حدیثوں میں سے ہے جن کو صحاح میں حاکم نے اضافہ کیا ہے۔

کتاب نور میں ہے کہ کسی صحیح حدیث میں یہ نہیں آتا کہ حضرت الیاسؑ سے آنحضرت ﷺ کی ملاقات ہوئی ہے۔

الیاس اور خضر بھائی بھائی...... کتاب جامع صغیر میں ہے کہ حضرت الیاسؑ حضرت خضرؑ کے بھائی ہیں۔

تفسیر بغوی میں ہے کہ چار نبی ایسے ہیں جو قیامت کے دن تک زندہ رہیں گے ان میں سے دو زمین پر ہیں جو حضرت خضر اور حضرت الیاسؑ ہیں۔

الیاس و خضر کا مسکن اور کھانا...... پھر ان میں سے حضرت الیاسؑ خشکی پر رہتے ہیں اور حضرت خضرؑ سمندر میں رہتے ہیں لیکن روزانہ رات کو دونوں ذوالقرنین کے ٹیلے پر جمع ہوتے ہیں اور دونوں مل کر اس کی پہرہ داری اور حفاظت کرتے ہیں اور ان دونوں بزرگوں کا کھانا اجوائن اور سانپ کی چھتری ہے۔

ان چار نبیوں میں سے باقی دو نبی آسمان پر ہیں جو حضرت ادریس اور حضرت عیسیٰؑ ہیں ابن اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت خضرؑ فارس کی اولاد میں سے ہیں اور حضرت الیاس بنی اسرائیل میں سے ہیں (جبکہ گذشتہ سطروں میں کتاب جامع صغیر کے حوالے سے گزرا ہے کہ یہ دونوں بھائی ہیں

کیا خضر آنحضرت ﷺ سے ملے ہیں...... مگر کہا جاتا ہے کہ اس قول سے گذشتہ دعویٰ کی تردید نہیں ہوتی کیونکہ ممکن ہے یہ دونوں ماں شریک بھائی ہوں۔ مگر حافظ ابن کثیرؒ کہتے ہیں کہ یہ بات کسی صحیح یا حسن سند سے نقل نہیں ہوئی کہ کبھی بھی رسول اللہ ﷺ سے حضرت خضرؑ کی ملاقات ہوئی ہے۔ اگر آنحضرت ﷺ کے زمانے میں حضرت خضرؑ زندہ ہوتے تو آپ سے ان کی ملاقات کے حالات ضرور بیان ہوئے ہوتے۔

کتاب خصائص کبریٰ میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا اور وضو کے پانی کا برتن اٹھائے ہوئے تھا اچانک کسی کی آواز سنائی دی جو یہ کہہ رہا تھا۔

"اے اللہ! میری مدد فرما اور مجھے وہ راستہ دکھلا دے جو مجھے ان چیزوں سے نجات دلا دے جن سے تو نے مجھے ڈرایا ہے۔!"

آنحضرت ﷺ اور حضرت خضرؑ...... آنحضرت ﷺ نے یہ آواز سن کر حضرت انسؓ سے فرمایا۔

"انس۔ یہ پانی یہیں رکھ دو اور اس شخص کے پاس جاؤ اور کہو کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے اس بات کی دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس مقصد میں ان کی مدد فرمائے جس کے لئے حق تعالیٰ نے انہیں ظاہر فرمایا ہے۔ اور ان کی امت کے لئے بھی دعا کریں کہ لوگ حق کے اس پیغام کو قبول کریں جو پیغمبر ان کے پاس لے کر آیا ہے۔!"

خضر کا آنحضرت ﷺ کو پیغام...... حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں اس شخص کے پاس پہنچا اور آنحضرت ﷺ کا پیغام اس تک پہنچایا۔ یہ سن کر اس مرد بزرگ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ کو مرحبا اور خوش آمدید ہو۔ یہ حق میرا تھا کہ میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوگا۔ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ سے سلام عرض کر کے کہنا کہ آپ کا بھائی خضر آپ کو سلام پیش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاء اور پیغمبروں پر اسی طرح فضیلت عطا فرمائی ہے جس طرح ماہ رمضان کو تمام دوسرے مہینوں پر فضیلت دی ہے اور آپ کی امت کو دوسری تمام امتوں پر اسی طرح فضیلت عطا فرمائی ہے جیسے جمعہ کے دن کو باقی تمام دنوں پر فضیلت دی ہے۔!"

خضر کی آرزو...... حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ پھر جب میں وہاں سے واپس ہونے لگا تو میں نے ان کو یہ دعا کرتے سنا۔

"اے اللہ! مجھے اس امت میں سے بنا دے جس پر تیری رحمت ہے اور جس کی توبہ مقبول ہے۔!"